إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يِهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ

بلا شبہ یہ قرآن راہ دکھاتا ہے ایسی جو بالکل ہی سیدھی ہے۔

بَنِي إِسْرَائِيل

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

---

1. پاک ذات ہے، جو لے گیا اپنے بندے کو راتی (راتوں) رات ادب والی مسجد (مسجدِ حرام) سے پرلی مسجد (مسجدِ اقصیٰ) تک،
جس میں ہم نے خوبیاں رکھی ہیں کہ دکھائیں اسکو کچھ اپنی قدرت کے نمونے،
(بیشک) وہی ہے سنتا دیکھتا۔

2. اور دی ہم نے موسیٰ کو کتاب،
اور وہ سوجھ (راہِ ہدایت) دی بنی اسرائیل کو کہ نہ حوالہ کرو میرے سوا کسی پر کام۔

3. تم جو اولاد ہو اُنکی جنکو لادلیا ہم نے نوح کے ساتھ، (بیشک) وہ تھا بندہ حق ماننے والا۔

4. اور صاف کہہ سنایا ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں کہ تم خرابی کروگے ملک میں دوبار،
اور چڑھ جاؤ (سرکشی کرو) گے بُری طرح چڑھنا (بڑی سرکشی)۔

5. پھر جب آیا پہلا وعدہ، اُٹھائے ہم نے تم پر ایک بندے اپنے سخت لڑائی والے،
پھر پھیل پڑے (گھس گئے) شہر کے بیچ۔
اور وہ وعدہ (پورا) ہونا ہی تھا۔

6. پھر ہم نے پھیری تمہاری باری اُن پر اور زور دیا تم کو مال سے اور بیٹوں سے،
اور اس سے زیادہ کر دی تمہاری بھیڑ (تعداد)۔

---

7. اگر بھلائی کی تم نے تو بھلا کیا اپنا، اور اگر بُرائی کی تو آپ کو۔
پھر جب پہنچا وعدہ پچھلی (دوسری) بار کا کہ وہ لوگ اداس کریں (بگاڑیں) تمہارے منہ اور پیٹھیں (گھسیں) مسجد (بیت المقدس) میں
جیسے پیٹھے (گھسے) پہلی بار اور خراب (برباد) کریں جس جگہ غالب ہوں پوری خرابی (بربادی)۔
8. آیا ہے رب تمہارا اس پر کہ تم کو رحم کرے۔
اگر پھر وہی کرو گے تو ہم پھر وہی کریں گے، اور کیا ہے ہم نے دوزخ منکروں کا بندی (قید) خانہ۔

9. یہ قرآن بتاتا ہے وہ راہ جو سب سے سیدھی ہے،
اور خوشی سناتا ہے انکو جو یقین لائے اور کیں نیکیاں کہ اُنکو ہے ثواب بڑا۔
10. اور یہ کہ جو نہیں مانتے پچھلا (آخرت کا) دن، اُنکے لئے رکھی ہم نے دکھ کی مار (دردناک عذاب)۔
11. اور مانگتا ہے آدمی بُرائی، جیسے مانگتا ہے بھلائی۔ اور ہے انسان تاوُلا (جلدباز)۔

12. اور ہم نے بنائے رات اور دن دو نمونے، پھر مٹا دیا رات کا نمونہ اور بنا دیا دن کا نمونہ دیکھنے کو،
کہ تلاش کرو فضل اپنے رب کا، اور معلوم کرو گنتی برسوں کی اور حساب۔
اور سب چیز سُنائی ہم نے کھول کر (تفصیل سے)۔
13. اور جو آدمی ہے، لگا (لٹکا) دی ہے ہم نے اسکی بُری قسمت اسکی گردن سے۔
اور نکال دکھائیں گے اسکو قیامت کے دن لکھا کہ پائے گا اسکو کھلا۔
14. پڑھ لے لکھا اپنا۔ تُو ہی بس ہے آج کے دن اپنا حساب لینے والا۔

15. جو کوئی راہ پر آیا تو آیا اپنے ہی واسطے۔ اور جو کوئی بھکا رہا، بھکا رہا اپنے ہی بُرے کو۔
اور کسی پر نہیں پڑتا بوجھ دوسرے کا۔
اور ہم بلا (عذاب) نہیں ڈالتے جب تک نہ بھیجیں کوئی رسول۔

16. اور جب ہم نے چاہا کہ کھپا (ہلاک کر) دیں کوئی بستی، حکم بھیجا اسکے عیش کرنے والوں کو، پھر انہوں نے بےحکمی کی اس میں،
تب ثابت (چسپاں) ہوئی اُن پر بات (فیصلہ)، تب اُکھاڑ (برباد کر) مارا انکو اُٹھا کر۔
17. اور کتنی کھپائیں (ہلاک کیں) ہم نے سنگتیں (قومیں) نُوح سے پیچھے (بعد)،
اور بس (کافی) ہے تیرا رب اپنے بندوں کے گناہ جانتا دیکھتا۔

18. جو کوئی چاہتا ہو پہلا گھر (دنیا کا فائدہ)، شتاب (جلدی) دے چکیں ہم اسکو اسی میں جتنا چاہیں، جسکو چاہیں،
پھر ٹھہرایا ہے ہم نے اسکے واسطے دوزخ، پیٹھے (پہنچے) گا اس میں بُرا سُن کر، دھکیلا جا کر۔
19. اور جس نے چاہا پچھلا (آخرت کا) گھر، اور دوڑ کی اسکے واسطے، جو کوئی اسکی دوڑ ہے اور وہ یقین پر ہے،
سو ایسوں کی دوڑ ٹھیک لگی (مقبول) ہے۔
20. ہر ایک کو ہم پہنچائے جاتے ہیں، اِنکو اور اُنکو (بھی)، تیرے رب کی بخشش (عطا) میں سے۔
اور تیرے رب کی بخشش (عطا) کسی نے نہیں گھیری (پر نہیں بند)۔
21. دیکھ! کیوں کر بڑھایا ہم نے ایک کو ایک سے،
اور پچھلے (آخرت کے) گھر میں تو اور بڑے درجے ہیں اور بڑی بڑائی۔

22. نہ ٹھہرا اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم، پھر بیٹھ رہے گا تو اولاہنا پا (ملامت زدہ ہو) کر، بےکس ہو کر۔
23. اور چکا (فیصلہ کر) دیا تیرے رب نے کہ نہ پُوجو اسکے سوا، اور ماں باپ سے بھلائی۔
کبھی پہنچ جائے تیرے سامنے بڑھاپے کو ایک یا دونوں، تو نہ کہہ انکو 'ہوں' اور نہ جھڑک انکو،
اور کہہ انکو بات ادب کی۔
24. اور جھکا انکے آگے کندھے عاجزی کر کر پیار سے، اور کہہ،
اے رب! اُن پر رحم کر، جیسا پالا اُنہوں نے مجھ کو چھوٹا (بچپن میں)۔

.25 تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے جی میں ہے ۔
جو تم نیک ہوگے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخشتا ہے ۔

.26 اور دے ناتے والے (رشتہ دار) کو اسکا حق، اور محتاج کو اور مسافر کو،
اور مت اُڑا (خرچ) بکھیر کر (بے جا) ۔

.27 بیشک اُڑانے (بے جا خرچ کرنے) والے، بھائی ہیں شیطانوں کے ۔ اور شیطان ہے اپنے رب کا ناشکر ۔

.28 اور اگر کبھی تغافل کرے تو انکی طرف سے، تلاش میں مہربانی کی، اپنے رب کی طرف سے، جسکی توقع رکھتا ہے،
تو کہہ انکو بات نرمی کی ۔

.29 اور نہ رکھ اپنا ہاتھ بندھا اپنی گردن کے ساتھ،
اور نہ کھول دے اسکو نرا کھولنا، پھر تو بیٹھ رہے الزام کھایا (ملامت زدہ) ہارا ۔

.30 تیرا رب کشادہ کرتا ہے روزی جسکو چاہے اور کستا ہے (تنگ کرتا ہے جسکو چاہے) ۔
وہی ہے اپنے بندوں کو جانتا دیکھتا ۔

.31 اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو ڈر سے مفلسی کے ۔
ہم روزی دیتے ہیں انکو اور تم کو،
بیشک انکا مارنا بڑی چوک ہے ۔

.32 اور پاس نہ جاؤ بدکاری (زنا) کے، وہ ہے بے حیائی ۔ اور بُری راہ ہے ۔

.33 اور نہ مارو (قتل کرو) جان جو منع کی اللہ نے، مگر حق پر ۔
اور جو مارا گیا ظلم سے ۔ تو ہم نے دیا اسکے وارث کو زور (اختیار)، سو اب ہاتھ نہ چھوڑ دے (حد سے نہ بڑھے) خون پر ۔
(اس لئے کہ) اسکو مدد ہونی (اسکی مدد کی گئی) ہے ۔

34. اور پاس نہ جاؤ یتیم کے مال کے، مگر جس طرح بہتر ہو، جب تک وہ پہنچے اپنی جوانی کو،
اور پورا کرو اقرار کو۔ بیشک اقرار کی پوچھ ہے۔

35. اور پورا بھرو ماپ جب ماپ دینے لگو اور تولو سیدھی ترازو سے۔
یہ بہتر ہے اور اچھا اسکا انجام۔

36. اور نہ پیچھے پڑ جس بات کی خبر نہیں تجھ کو۔
بیشک کان اور آنکھ اور دل ان سب کی اس سے پوچھ ہے۔

37. اور نہ چل زمین پر اِتراتا (اکڑ کر)،
تُو پھاڑ نہ ڈالے گا زمین کو، اور نہ پہنچے گا پہاڑوں تک لمبا ہو کر۔

38. یہ جتنی باتیں ہیں، ان میں سے بُری چیز (بُرا پہلو) ہے تیرے رب کی بیزاری۔

39. یہ ہے کچھ ایک جو وحی کیا تیرے رب نے تیری طرف، عقل کے کاموں (حکمت میں) سے۔
اور نہ ٹھہرا اللہ کے سوا اور کی بندگی، پھر پڑے تو دوزخ میں، اولاہنا کھایا (ملامت زدہ) دھکیلا (ہر بھلائی سے محروم)۔

40. کیا تم کو چُن کر دیئے تمہارے رب نے بیٹے اور آپ لئے فرشتے بیٹیاں۔
تم کہتے ہو بڑی (غلط) بات؟

41. اور پھیر پھیر (طرح طرح سے) سمجھایا ہم نے اس قرآن میں تا (کہ) وہ سوچیں (سمجھیں)۔
اور انکو زیادہ ہوتا ہے وہی بدکنا۔

42. کہہ، اگر ہوتے اسکے ساتھ اور حاکم، جیسا یہ بتاتے ہیں، تو نکالتے تخت کے صاحب کی طرف راہ۔

43. وہ پاک ہے، اوپر (بلند و برتر) ہے انکی باتوں سے بہت دُور (بلند ہے اسکی شان)۔

44. اس کو ستھرائی بولتے (تسبیح کرتے) ہیں آسمان ساتوں اور زمین، اور جو کوئی ان میں ہے۔
اور کوئی چیز نہیں جو نہیں پڑھتی خوبیاں اسکی، لیکن تم نہیں سمجھتے اُنکا پڑھنا۔
بیشک وہ ہے تحمّل والا بخشتا۔

45. اور جب تُو پڑھتا ہے قرآن، کر دیتے ہیں بیچ میں تیرے اور ان لوگوں کے جو نہیں مانتے پچھلا گھر، ایک پردہ ڈھانکا۔

46. اور رکھے ہیں اُنکے دِلوں پر اوٹ کہ اسکو نہ سمجھیں اور انکے کانوں میں بوجھ (بہرہ پن)۔

اور جب مذکور کرتا ہے تو قرآن میں اپنے رب کا، اکیلا کر کر، بھاگتے ہیں اپنی پیٹھ پر بدک کر۔

47. ہم خوب جانتے ہیں جیسا وہ سنتے ہیں، جس وقت کان رکھتے ہیں تیری طرف، اور جب وہ مشورہ کرتے ہیں،

جب کہتے ہیں بے انصاف، جسکے کہے پر چلتے ہو نہیں وہ مگر ایک مرد جادو مارا (سحر زدہ)۔

48. دیکھ! کیسی بٹھاتے ہیں تجھ پر کہاوتیں اور بہکتے ہیں، سو راہ نہیں پا سکتے۔

49. اور کہتے ہیں، کیا جب ہم ہو گئے ہڈیاں اور چورا کیا ہم پھر اُٹھیں (پیدا ہوں) گے نئے بن کر (از سرِ نو)۔

50-51. تُو کہہ، تم ہو جاؤ پتھر یا لوہا۔ یا کوئی خلقت جو مشکل لگے تمہارے جی میں،

51. پھر اب کہیں گے، کون اُلٹے (زندہ کرے) گا ہم کو؟

(کہو) جس نے بنایا (پیدا کیا) تم کو پہلی بار۔

پھر اب مٹکائیں گے تیری طرف اپنے سر اور کہیں گے کب ہے وہ؟

تُو کہہ، شاید نزدیک ہی ہو گا۔

52. جس دن تم کو پکارے گا، پھر چلے آؤ گے سراہتے (حمد و ثنا کرتے) اسکو،

اور انکلو (گمان کرو) گے کہ دیر نہیں لگی تم کو مگر تھوڑی (دنیا میں تھوڑا سا وقت ہی رہے)۔

53. اور کہہ دے میرے بندوں کو، بات وہی کہیں جو بہتر ہو۔

شیطان جھڑپواتا (نزاع کرواتا) ہے آپس میں۔ شیطان ہے انسان کا بیشک دشمن صریح (کھلا)۔

54. تمہارا رب بہتر جانتا ہے تم کو۔ اگر چاہے تم پر رحم کرے اور اگر چاہے تم کو مار (سزا) دے۔

اور تجھ کو نہیں بھیجا ہم نے اُن پر ذمہ لینے والا۔

.55 اور تیرا رب بہتر جانتا ہے جو کوئی ہے آسمانوں میں اور زمین میں ۔
اور ہم نے زیادہ کیا (فضیلت دی) ہے بعضے نبیوں کو بعضوں سے، اور دی ہم نے داؤد کو زبور ۔

.56 کہہ، پکارو جن کو سمجھتے ہو سوا اسکے،
سو نہیں اختیار رکھتے کہ تکلیف کھول دیں تم سے، نہ بدل دیں ۔
.57 وہ لوگ جن کو پکارتے ہیں، ڈھونڈتے ہیں اپنے رب تک وسیلہ،
کہ کون بندہ بہت نزدیک ہے اور امید رکھتے ہیں اس کی مہر کی، اور ڈرتے ہیں اس کی مار سے ۔
بیشک تیرے رب کی مار ڈرنے کی چیز ہے ۔

.58 اور کوئی بستی نہیں جس کو ہم نہ کھپائیں (ہلاک کریں) گے قیامت سے پہلے یا آفت ڈالیں اس پر سخت آفت ۔
یہ ہے کتاب میں لکھا گیا ۔
.59 اور ہم نے اس سے موقوف کیں (روکیں) نشانیاں بھیجنی، کہ اگلوں نے انکو جھٹلایا ۔
اور ہم نے دی ثمود کو اونٹنی سوجھانے (آنکھیں کھولنے) کو، پھر اس کا حق نہ مانا ۔
اور نشانیاں جو ہم بھیجتے ہیں سو ڈرانے کو ۔
.60 اور جب کہہ دیا ہم نے تجھ سے کہ تیرے رب نے گھیر لیا لوگوں کو ۔
اور وہ دکھاوا (منظر) جو تجھ کو دکھایا ہم نے، سو جانچنے کے لوگوں کو،
اور وہ درخت جس پر پھٹکار (لعنت بھیجی گئی) ہے قرآن میں ۔
اور ہم ان کو ڈراتے ہیں، تو انکو زیادہ ہوتی ہے بڑی شرارت (سرکشی) ۔

.61 اور جب ہم نے کہا فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو، تو سجدہ میں گر پڑے، مگر ابلیس (نے سجدہ نہ کیا) ۔
بولا کیا میں سجدہ کروں ایک شخص کو جو تو نے بنایا مٹی کا؟

62. کہنے لگا، بھلا دیکھ تو! یہ جس کو تُو نے مجھ سے چڑھایا (پرفضیلت دی)،
اگر تو مجھ کو ڈھیل دے قیامت کے دن تک، تو اسکی اولاد کو ڈھاٹی دے لوں (ورغلا اپنی طرف)، مگر تھوڑے سے (بچ رہیں گے)۔
63. فرمایا جا، پھر جو کوئی تیرے ساتھ ہوا ان میں سے، سو دوزخ ہے تم سب کی سزا، پورا بدلا۔
64. اور گھبرا (بہکا) لے ان میں جس کو گھبرا (بہکا) سکے اپنی آواز (دعوت) سے،
اور پکار (چڑھا) لا ان پر اپنے سوار اور پیادے،
اور ساجھا کر انسے (شریک بن جا انکا) مال اور اولاد میں، اور وعدے دے (دیتا رہ) ان کو۔
اور کچھ نہیں وعدہ دیتا انکو شیطان، مگر دغا بازی۔
65. وہ جو میرے بندے ہیں، اُن پر نہیں تیری حکومت۔
اور تیرا رب ہے بس (کافی) کام بنانے والا۔

66. تمہارا رب وہ ہے، جو ہانکتا ہے تمہارے واسطے کشتی دریا میں، کہ تلاش کرو اس کا فضل۔ وہ ہے تم پر مہربان۔
67. اور جب تم پر تکلیف پڑے دریا میں، بھولتے ہو جنکو پکارتے تھے اسکے سوا۔
پھر جب بچا لیا تم کو جنگل (خشکی) کی طرف، ٹلا (منہ موڑ) گئے۔ اور ہے انسان بڑا ناشکر۔
68. سو کیا نڈر ہوئے ہو؟ کیا دھنسائے تم کو جنگل کے کنارے یا بھیج دے تم پر آندھی،
پھر نہ پاؤ اپنا کوئی کام بنانے والا۔
69. یا نڈر ہوئے ہو کہ پھر لے جائے تم کو اس میں دوسری بار،
پھر بھیجے تم پر ایک جھونکا باؤ (ہوا) کا، پھر ڈبو دے تم کو بدلہ اس ناشکری کا،
پھر نہ پاؤ تمہاری طرف سے ہم پر اس کا دعوی کرنے والا۔
70. اور ہم نے عزت دی ہے آدم کی اولاد کو، اور سواری دی انکو جنگل اور دریا میں،
اور روزی دی ہم نے انکو ستھری (پاکیزہ) چیزوں سے،
اور زیادہ کیا (فضیلت دی) انکو اپنے بنائے ہوئے بہت مخصوص (مخلوقات) پر، بڑھتی (فضیلت) دے کر۔

71. جس دن ہم بلائیں گے ہر فرقے کو، ساتھ انکے سردار کے۔
وہ جسکو ملا اسکا لکھا اسکے داہنے (ہاتھ) میں، سو پڑھتے ہیں اپنا لکھا،
اور ظلم نہ ہوگا ان پر ایک تاگے کا (ذرہ برابر)۔

72. اور جو کوئی رہا اس جہان میں اندھا، سو پچھلے جہان (آخرت) میں اندھا ہے،
اور زیادہ دُور پڑا راہ سے (گمراہ ہوا اندھے سے بھی)۔

73. اور وہ تو لگے تھے کہ تجھ کو بچلا (پھیر) دیں اس چیز سے، جو وحی بھیجی ہم نے تیری طرف، تا (کہ) باندھ (گھڑ) لائے تُو اسکے سوا۔
اور تب پکڑ تے (وہ بنا لیتے) تجھ کو دوست۔

74. اور اگر یہ نہ ہوتا کہ ہم نے تجھ کو ٹھہرا (ثابت قدم) رکھا، تو تُو لگ ہی جاتا جھکنے اُنکی طرف تھوڑا سا۔

75. تب مقرر (ضرور) چکھاتے ہم تجھ کو دُونا مزہ زندگی میں اور دُونا مرنے میں،
پھر نہ پاتا تُو اپنے واسطے ہم پر مدد کرنے والا۔

76. اور وہ تھے لگے گھبرانے تجھ کو (کہ تیرے قدم اکھاڑ دیں) اس زمین سے، کہ نکال دیں تجھ کو یہاں سے،
اور تب (اس صورت میں) نہ ٹھہریں (رہیں) گے (خود بھی) تیرے پیچھے (بعد) مگر تھوڑا (تھوڑی دیر)۔

77. دستور پڑا (یہی طریقہ) ہوا ہے ان رسولوں کا، جو تجھ سے پہلے بھیجے ہم نے،
اور نہ پائے گا تُو ہمارے دستور (طریقِ کار) میں تفاوت (تبدیلی)۔

78. کھڑی رکھو نماز سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک، اور قرآن پڑھنا فجر کا۔
بیشک قرآن پڑھنا فجر کا ہوتا ہے رُوبرو۔

79. اور کچھ رات جاگتا رہ اس میں یہ بڑھتی (فائدہ) ہے تجھ کو، شاید کھڑا کرے تجھ کو تیرا رب، تعریف کے مقام میں۔

80. اور کہہ، اے رب! پیٹھا (داخل کر) مجھ کو سچا پیٹھانا (داخل کرنا) اور نکال مجھ کو سچا نکالنا،
اور بنا دے مجھ کو اپنے پاس سے ایک حکومت کی مدد۔

81. اور کہہ، آیا سچ اور نکل بھاگا جھوٹ۔ بیشک جھوٹ ہے نکل بھاگنے والا۔

82. اور ہم اُتارتے ہیں قرآن میں سے جس سے روگ چنگے ہوں (شفا ہو) اور مہر (رحمت) ایمان والوں کو۔
اور گنہگاروں کو یہی بڑھتا ہے نقصان۔
83. اور جب ہم آرام بھیجیں انسان پر، ٹلا (پیٹھ موڑے) جائے اور ہٹا دے اپنا بازو (اکڑتا ہے)۔
اور جب لگے اسکو برائی، رہ جائے آس ٹوٹا (مایوس)۔
84. تُو کہہ، ہر کوئی کام کرتا ہے اپنے ڈول (طریقے) پر۔
سو تیرا رب بہتر جانتا ہے، کون خوب سوجھا ہے راہ۔

85. اور تجھ سے پوچھتے ہیں رُوح کو (کے بارے میں)،
تُو کہہ، رُوح ہے میرے رب کے حکم سے، اور تم کو خبر دی ہے تھوڑی سی۔

86. اور اگر ہم چاہیں لے جائیں جو چیز تم کو وحی بھیجی،
پھر تُو نہ پائے اسکے لادینے کو ہم پر کوئی ذمہ لینے والا۔
87. مگر مہربانی سے تیرے رب کی۔ اس کی بخشش تجھ پر بڑی ہے۔

88. کہہ، اگر جمع ہوں آدمی اور جن اس پر کہ لائیں ایسا قرآن،
سو نہیں رہتے بہت لوگ بن ناشکری کئے۔
89. اور ہم نے پھیر پھیر (طرح طرح سے) سمجھائی لوگوں کو اس قرآن میں ہر کہاوت،
سو نہیں رہتے بہت لوگ بن ناشکری کئے۔

90. اور بولے، ہم نہ مانیں گے تیرا کہا، جب تک تُو نہ بہا نکالے ہمارے واسطے زمین سے ایک چشمہ۔
91. یا ہو جائے تیرے واسطے ایک باغ کھجور اور انگور کا، پھر بہالے اسکے بیچ نہریں چلا کر۔

.92 یا گرا دے آسمان ہم پر، جیسا کہا کرتا ہے ٹکڑے ٹکڑے،
یا لے آ اللہ کو اور فرشتوں کو ضامن۔

.93 یا ہو جائے تجھ کو ایک گھر سنہری، یا چڑھ جائے تُو آسمان میں۔
اور ہم یقین نہ کریں گے تیرا چڑھنا، جب تک نہ اتار لائے ہم پر ایک لکھا، جو ہم پڑھ لیں۔
تُو کہہ، سُبحان اللہ! میں کون ہوں مگر ایک آدمی ہوں بھیجا ہوا۔

.94 اور لوگوں کو اٹکاؤ (منع) نہیں ہوا اس سے کہ یقین لائیں جب پہنچی انکو راہ کی سوجھ (ہدایت)،
مگر یہی کہ کہنے لگے، کیا اللہ نے بھیجا آدمی پیغام لے کر؟

.95 کہہ، اگر ہوتے زمین میں فرشتے، پھرتے بستے،
تو ہم اتارتے اُن پر آسمان سے کوئی فرشتہ پیغام لے کر۔

.96 کہہ، اللہ بس (کافی) ہے حق ثابت کرنے والا میرے تمہارے بیچ۔
وہ ہے اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا۔

.97 اور جس کو سوجھا وے (ہدایت دے) اللہ، وہی ہے سوجھا (ہدایت یافتہ)۔
اور جسکو بھٹکا وے (گمراہ کرے)، پھر تو نہ پائے انکے کوئی رفیق اسکے سوا۔
اور اٹھائیں گے ہم انکو دن قیامت کے، اوندھے منہ پر اندھے اور گونگے اور بہرے۔
ٹھکانا انکا دوزخ ہے، جب لگے گی بجھنے (ماند پڑنے) اور دیں گے ان پر بھڑکا۔

.98 یہ اُنکی سزا ہے! اس واسطے کہ منکر ہوئے ہماری آیتوں سے،
اور بولے، کیا جب ہو گئے ہڈیاں اور چُورا؟ کیا ہم کو اٹھانا ہے نئے بنا کر؟

.99 کیا نہیں دیکھ چکے؟ جس اللہ نے بنائے آسمان و زمین، سکتا (قادر) ہے ایسوں کو بنانا،
اور ٹھہرایا (مقرر کر رکھا) ہے انکا ایک وعدہ (مدت) بے شبہ (جس میں شبہ نہیں)۔
سو نہیں رہتے بے انصاف بن ناشکری کئے۔

.100 کہہ اگر تمہارے ہاتھ میں ہوتے میرے رب کی مہر (رحمت) کے خزانے،
تو مقرر (ضرور) موندھ (روک) رکھتے اس ڈر سے کہ خرچ نہ ہو جائیں۔
اور ہے انسان دل کا تنگ۔

.101 اور ہم نے دیں موسیٰ کو نو (۹) نشانیاں صاف (معجزات)،
پھر پوچھ بنی اسرائیل سے، جب وہ آیا انکے پاس، تو کہا اسکو فرعون نے،
میری اٹکل (سمجھ) میں موسیٰ تجھ پر جادو ہوا۔
.102 بولا تو جان چکا ہے کہ یہ چیزیں کسی نے نہیں اُتاریں، مگر آسمان و زمین کے صاحب نے سوجھانے کو۔
اور میری اٹکل (سمجھ) میں فرعون! تو کھپا (ہلاک ہوا) چاہتا ہے۔
.103 پھر چاہا انکو چین نہ دے زمین میں،
پھر ڈبو دیا ہم نے اسکو اور اسکے ساتھ والوں کو سارے۔
.104 اور کہا ہم نے اسکے پیچھے بنی اسرائیل کو، بسو تم زمین میں،
پھر جب آئے گا وعدہ آخرت کا لے آئیں گے ہم تم کو سمیٹ کر۔

.105 اور سچ کے ساتھ اتارا ہم نے یہ قرآن، اور سچ کے ساتھ اترا۔
اور تجھ کو بھیجا ہم نے، سو خوشی اور ڈر سنانا۔
.106 اور پڑھنے کا وظیفہ کیا ہم نے اسکو بانٹ کر، کہ پڑھے تُو اسکو لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر،
اور اس کو ہم نے اتارتے (بتدریج) اُتارا۔

.107 کہہ، تم اسکو مانو یا نہ مانو۔
(لیکن) جسکو علم ملا ہے اسکے آگے (پہلے) سے، جب انکے پاس اسکو پڑھئے، گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر سجدے میں۔

108. اور کہتے ہیں، پاک ہے ہمارا رب بے شک، ہمارے رب کا وعدہ البتہ ہونا ہے۔

109. اور گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر روتے ہوئے، اور زیادہ ہوتی ہے ان کو عاجزی۔ (سجدہ)

110. کہہ اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو۔

جو کہہ کر پکارو گے، سو اسی کے ہیں سب نام خاصے (اچھے)۔

اور تو نہ پکار اپنی نماز میں، نہ چپکے پڑھ، اور ڈھونڈھ لے اسکے بیچ میں راہ۔

111. اور کہہ، سراہئے اللہ کو جس نے نہیں رکھی اولاد،

نہ کوئی اس کا ساجھی سلطنت میں، نہ کوئی اس کا مددگار ذلت کے وقت پر،

اور اسکی بڑائی کر بڑا جان کر۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com